روزنامہ

الفضل

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 28 جون 2006ء یکم جمادی الثانی 1427 ہجری 28 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 141

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا نے قرآن شریف میں یہ خوب مثال دی ہے کہ دنیا ایک ایسے شیش محل کی طرح ہے جس کی زمین کا فرش نہایت مصفّٰی شیشوں سے کیا گیا ہے اور پھر ان شیشوں کے نیچے پانی چھوڑ اگیا جو نہایت تیزی سے چل رہا ہے۔ اب ہر ایک نظر جو شیشوں پر پڑتی ہے وہ اپنی غلطی سے ان شیشوں کو بھی پانی سمجھ لیتی ہے اور پھر انسان ان شیشوں پر چلنے سے ایسا ڈرتا ہے جیسا کہ پانی سے ڈرنا چاہئے۔ حالانکہ وہ درحقیقت شیشے ہیں مگر صاف اور شفاف۔ سو یہ بڑے بڑے اجرام جو نظر آتے ہیں جیسے آفتاب اور ماہتاب وغیرہ۔ یہ وہی صاف شیشے ہیں جن کی غلطی سے پرستش کی گئی اور ان کے نیچے ایک اعلیٰ طاقت کام کر رہی ہے جو ان شیشوں کے پردہ میں پانی کی طرح بڑی تیزی سے چل رہی ہے اور مخلوق پرستوں کی نظر کی یہ غلطی ہے کہ انہیں شیشوں کی طرف اس کام کو منسوب کر رہے ہیں جو ان کے نیچے کی طاقت دکھلا رہی ہے۔ یہی تفسیر اس آیت کریمہ کی ہے..........

غرض چونکہ خدائے تعالیٰ کی ذات باوجود نہایت روشن ہونے کے پھر بھی نہایت مخفی ہوئی ہے۔ اس لئے اس کی شناخت کے لئے صرف یہی نظام جسمانی جو ہماری نظروں کے سامنے ہے کافی نہ تھا اور یہی وجہ ہے کہ ایسے نظام پر مدار رکھنے والے باوجود یکہ اس ترتیب ابلغ اور محکم کو جو صدہا عجائبات پر مشتمل ہے نہایت غور کی نظر سے دیکھتے رہے بلکہ ہیئت اور طبعی اور فلسفہ میں وہ مہارتیں پیدا کیں کہ گویا زمین و آسمان کے اندر دھس گئے مگر پھر بھی شکوک وشبہات کی تاریکی سے نجات نہ پا سکے اور اکثر ان کے طرح طرح کی خطاؤں میں مبتلا ہو گئے اور بیہودہ اوہام میں پڑ کر کہیں کے کہیں چلے گئے اور اگر ان کو اس صانع کے وجود کی طرف کچھ خیال بھی آیا تو بس اسی قدر کہ اعلیٰ اور عمدہ نظام کو دیکھ کر یہ ان کے دل میں پڑا کہ اس عظیم الشان سلسلہ کا جو پُرحکمت نظام اپنے ساتھ رکھتا ہے کوئی پیدا کرنے والا ضرور چاہئے مگر ظاہر ہے کہ یہ خیال ناتمام اور یہ معرفت ناقص ہے۔ کیونکہ یہ کہنا کہ اس سلسلہ کے لئے ایک خدا کی ضرورت ہے اس دوسرے کلام سے ہرگز مساوی نہیں کہ وہ خدا درحقیقت ہے بھی۔ غرض یہ ان کی صرف قیاسی معرفت تھی جو دل کو اطمینان اور سکینت نہیں بخش سکتی اور نہ شکوک کو بکلی دل پر سے اٹھا سکتی ہے اور نہ یہ ایسا پیالہ ہے جس سے وہ پیاس معرفت تامہ کی بجھ سکے۔ جو انسان کی فطرت کو لگائی گئی بلکہ ایسی معرفت ناقصہ نہایت پُرخطر ہوتی ہے۔ کیونکہ بہت شور ڈالنے کے بعد پھر آخر ہیچ اور نتیجہ ندارد رہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 364)

تہجد کی دعا

حضرت محمد بن مسلمہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ تہجد کے سجدوں میں یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرمانبردار ہوں۔ اے اللہ تو ہی میرا رب ہے میرا چہرہ اس ذات کیلئے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا اور شکل وصورت بخشی اور کان اور آنکھ عطا کئے۔ بڑی برکتوں والا ہے وہ اللہ جو بہترین خالق ہے۔

(سنن نسائی کتاب التطبیق حدیث نمبر :1116)

یتیم سے حسن سلوک

۞ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”یتیم کو دھتکارنا اور اس سے بدسلوکی کرنا قرآن کریم کے نزدیک بدترین اعمال میں سے ہے۔“

(تفسیر کبیر جلد 10 صفحہ 214)

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ)

داخلہ کمپیوٹر کورسز

۞ خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

1۔ بنیادی تعارف کورس
(ٹائپنگ، مائیکروسافٹ آفس، ان پیج۔ انٹرنیٹ)
دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/1000 روپے
(ہر عمر اور کسی بھی معیار تعلیم کیلئے)

2۔ ویب بلڈنگ ٹریننگ کورس
(ایچ ٹی ایم ایل۔ ڈریم ویور۔ پی ایچ پی۔ ایم وائی ایس کیو ایل)
دورانیہ 2 ماہ۔ فیس کورس -/1500 روپے
نوٹ: طلباء نے بنیادی کورس کیا ہو۔

3۔ کمرشل کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ
ان پیج۔ کورل ڈرا۔ فوٹو پینٹ / اڈوب فوٹو شاپ
دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/1500 روپے
نوٹ طلباء نے بنیادی کورس کیا ہو۔

4۔ ٹیکسٹائل ڈیزائننگ
پروفیشنل ڈیزائننگ کورس
دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/1000 روپیہ
نوٹ: طلباء کمپیوٹر کے استعمال سے واقف ہوں نیز ڈیزائننگ بہتر ہو۔

5۔ ہارڈ ویئر اینڈ لوکل ایریا نیٹ ورکنگ
دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -1000 روپے
نوٹ: طلباء کمپیوٹر کے استعمال سے واقف ہوں۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ)

وقت کی قدر کرو۔ وقت غنیمت سمجھو

دوستو بہرِ خدا وقت کی قیمت سمجھو
وقت کی قدر کرو، وقت غنیمت سمجھو

وقت گزرا ہوا لوٹا نہیں سکتا کوئی
کھو کے اک بار اسے پا نہیں سکتا کوئی

وقت کی ربِ محمدؐ نے قسم کھائی ہے
وقت کی وحی مقدس میں ثنا آئی ہے

وقت سے عالمِ ہستی نے جلا پائی ہے
ہر طرف وقت کی ضو سے چمن آرائی ہے

وقت شاہد ہے کہ ہر چیز یہاں فانی ہے
فقط اک ذاتِ خدا دائم و لاثانی ہے

وقت سب رنج و غم و داد بھلا دیتا ہے
زخم کتنے بھی ہوں گہرے یہ مٹا دیتا ہے

وقت نے صدیوں کے ویرانوں کو آباد کیا
غم رسیدوں کو خوش و خرم و دلشاد کیا

وقت دے ساتھ تو ہر کام سنور جاتا ہے
تیرہ بختوں کا بھی انجام سنور جاتا ہے

گرچہ دھرتی یہ کئی بار ہوئی زیر و زبر
ایک پل بھی نہ رکی وقت کی رفتار مگر

جس کو پابندئ اوقات کا احساس نہیں
وقت ہرگز اسے آئے گا کبھی راس نہیں

محمد صدیق امرتسری

اطلاعات و اعلانات

(نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔)

تحریک جدید کے لئے مالی قربانی

تحریک جدید کے لئے اگرچہ مالی قربانی کی کوئی شرح مقرر نہیں ہے تاہم سیدنا حضرت مصلح موعود کے چند ارشادات پیش نظر رکھے جائیں تو ان کی روشنی میں قربانی کا معیار آسانی سے مقرر کیا جا سکتا ہے۔ چند ارشادات حسب ذیل ہیں۔

1۔ ”تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی سے اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔“ (مطالبات ص5)

2۔ حضور نے جب بھی نئے سال کا اعلان فرمایا تو آخر میں اکثر و بیشتر حسب ذیل الفاظ استعمال فرمائے۔
”تحریک کرتا ہوں کہ دوست زیادہ سے زیادہ اس میں چندہ لکھوائیں اور پھر اسے جلد ادا کرنے کی کوشش کریں۔“ (سبیل الرشاد ص210)

3۔ ”غرض ہمارا اشاعت (دین) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے۔ جو بہر حال آپ کو برداشت کرنے پڑیں گے۔“ (ص210)

ان ارشادات کی روشنی میں پہلا نتیجہ یہ اخذ ہوتا ہے کہ احباب جماعت کو ساری دنیا میں پیغام حق پہنچانے کے لئے قربانی کی دعوت دی جا رہی ہے۔ دوسرے ارشاد سے ظاہر ہوتا ہے کہ قربانی تا حد استطاعت ہونی چاہئے۔ تیسرے ارشاد سے ظاہر ہوتا ہے کہ گزشتہ سال کی نسبت نئے سال میں سابقہ قربانی سے قدرے زیادہ قربانی پیش کرنی چاہئے۔ پس خلاصہ کلام یہ کہ اپنے محبوب امام کی خدمت میں تحریک جدید کے لئے پیش کی جانے والی مالی قربانی تحریک جدید کی عالمگیر ذمہ داریوں کے مطابق ہونی چاہئے۔ اس مقدس تحریک کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء پورا کرنا مقصود ہے کہ ”میں تیری ( ) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔“ دوسرے ارشاد میں توجہ دلائی گئی ہے کہ اس مہم میں تا حد استطاعت قربانی پیش کرنی چاہئے۔ تیسرے ارشاد میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ پاکیزہ مہم کے اخراجات ہر سال بڑھتے جائیں گے۔ اس لئے ہر قربانی گزشتہ سال کی نسبت زیادہ ہونی چاہئے۔

ان حقائق کو پیش نظر رکھتے ہوئے جملہ افراد جماعت وقت اور عالمگیر مہم کی وسعت کے مطابق پورے خلوص کے ساتھ اپنی قربانی اپنے محبوب امام کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

والدین و سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

تمام والدین سے یہ درخواست کہ جن کے بچے اور بچیاں امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان کے بعد پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات مثلاً میڈیسن، انجینئرنگ، اکاؤنٹس، بزنس، کمپیوٹر سائنس، لاء وغیرہ میں داخلہ کے خواہش مند ہیں ان کیلئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ وہ یہ چار یا پانچ سالہ بیچلر پاکستان سے مکمل کریں اور اس کے بعد اگر مزید پڑھنے کی خواہش ہے تب بیرون ملک داخلہ کی کوشش کریں کیونکہ پھر ماسٹرز پروگرام صرف ایک سے دو سال تک محیط ہوتا ہے اور اس طرح کل اخراجات بیچلر کے مقابلہ میں بھی کم ہوتے ہیں نیز مالی معاونت ماسٹرز لیول پر یونیورسٹی کی طرف سے زیادہ کی جاتی ہے اس لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ چار یا پانچ سالہ بیچلرز پاکستان کے کسی ادارہ سے مکمل کی جائے پھر ماسٹرز پروگرام کیلئے بیرون ملک Apply کیا جائے۔

(نظارت تعلیم)

تقریب آمین

محترمہ زاہدہ خانم صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت الرحمٰن صاحب مرحوم دارالرحمت شرقی (ب) تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ 2۔اپریل 2006ء کو بیت الفضل لندن میں ایک تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی اور بچوں سے قرآن پاک سنا۔ اس بابرکت تقریب میں میرے دو نواسے دانیال خان صاحب ابن مکرم عبدالحی خان صاحب، جہانزیب خان ابن مکرم عبدالودود خان صاحب اور ایک نواسی زنیرہ خان بنت مکرم عبدالحی خان صاحب نے بھی حضور انور کو قرآن پاک سنایا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام بچوں کو قرآن کا علم و عرفان عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم شیخ محمد اکرام صاحب حلقہ نشاط کالونی لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم محمد یحییٰ صاحب مقیم جرمنی کی بیٹی مکرمہ یاسمین کوثر صاحبہ بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب کرام درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں معجزانہ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (آمین)

کھیل اور ورزش ذہن و جسم کیلئے مفید ہے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مصلح موعود اور خدمت حدیث

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

سیدنا محمود المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی نے دعویٰ مصلح موعود کے بعد 28 دسمبر 1944ء کے خطاب جلسہ سالانہ قادیان میں یہ لطیف اور روح پرور نکتہ بیان فرمایا کہ:

"پہلی پیشگوئی یہ کی گئی تھی کہ وہ علوم ظاہری سے پُر کیا جائے گا اس پیشگوئی کا مفہوم یہ ہے کہ وہ علوم ظاہری سیکھے گا نہیں بلکہ خدا کی طرف سے یہ علوم سکھائے جائیں گے یہاں علوم ظاہری سے مراد حساب اور سائنس وغیرہ علوم نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ یہاں "پُر کیا جائے گا" کے الفاظ ہیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اسے یہ علوم سکھائے جائیں گے خدا تعالیٰ کی طرف سے سائنس اور حساب اور جغرافیہ وغیرہ علوم نہیں سکھائے جاتے بلکہ دین اور قرآن سکھلایا جاتا ہے پس پیشگوئی کے ان الفاظ کا کہ وہ علوم ظاہری سے پُر کیا جائے گا یہ مفہوم ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے علوم دینیہ اور قرآنیہ سکھلائے جائیں گے اور خدا خود اس کا معلم ہوگا"

(الموعود صفحہ 76)

حضرت مسیح موعود کے ایک ممتاز رفیق حضرت میاں فیروز الدین صاحب سیالکوٹی (مدفون بہشتی مقبرہ قادیان) فرمایا کرتے تھے کہ ہم جب پہلی مرتبہ 1896ء میں قادیان گئے تو حضور کی دستی بیعت سے بھی مشرف ہوئے۔ ہم حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے ساتھ بیت مبارک کے ساتھ ملحقہ کوٹھڑی میں بیٹھے تھے کہ حضرت مرزا محمود احمد صاحب کا وہاں سے گزر ہوا (آپ کی عمر مبارک اس وقت صرف 7 سال تھی) ہم نے مولوی صاحب سے پوچھا کہ "صاحبزادہ صاحب کہاں تعلیم حاصل کر رہے ہیں آپ نے فرمایا جہاں اس کا باپ تعلیم حاصل کرتا ہے۔"

(لاہور تاریخ احمدیت طبع اول صفحہ 204-205 تالیف مربی سلسلہ مولانا عبدالقادر صاحب مرحوم۔ تاریخ اشاعت 20 فروری 1966ء)

معلم حقیقی خالق کائنات نے اپنے محبوب بندہ محمود کو کس طرح قرآن اور علوم دینیہ کے بے شمار علوم سکھلائے اس پر آپ کا شاندار لٹریچر شاہد ناطق ہے۔ یہ لٹریچر علوم وفنون کا ایک سمندر ہے جس میں عرفان و حکمت کی لہریں موجیں مار رہی ہیں حالانکہ مادی لحاظ سے آپ درحقیقت پرائمری پاس بھی نہیں تھے بچپن میں آپ آنکھوں میں ککرے، جگر کی خرابی، عظم طحال جیسی بیماریوں میں مبتلا رہے اور بخار کا مرض ایسا خطرناک طور پر لاحق رہا کہ چھ چھ مہینے تک اترتا نہیں تھا۔ ریڈ آیوڈائیڈ آف مرکری کی تلی کے مقام پر مالش کی جاتی تھی اور گلے پر بھی کیونکہ خنازیر کی شکایت نے بھی صحت کو برباد کر کے رکھ دیا۔

حضور خود ارشاد فرماتے ہیں۔

"حضرت خلیفہ اول ہمیشہ مجھے فرمایا کرتے تھے کہ میاں تمہاری صحت ایسی نہیں کہ تم خود پڑھ سکو میرے پاس آ جایا کرو میں پڑھتا جاؤں گا اور تم سنتے رہو چنانچہ انہوں نے زور دے دے کر پہلے قرآن پڑھایا اور پھر بخاری پڑھا دی۔ یہ نہیں آپ نے آہستہ آہستہ مجھے قرآن پڑھایا ہو بلکہ آپ کا طریق تھا کہ آپ قرآن پڑھتے جاتے اور ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ کرتے جاتے کوئی بات ضروری سمجھتے تو بتلا دیتے ورنہ جلدی جلدی پڑھاتے چلے جاتے آپ نے تین مہینہ میں مجھے سارا قرآن پڑھا دیا آپ مجھے اپنے پاس بیٹھا لیتے اور کبھی نصف اور کبھی پورا پارہ ترجمہ سے پڑھ کر سنا دیتے کسی کسی آیت کی تفسیر بھی کر دیتے اسی طرح بخاری آپ نے دو تین مہینہ میں مجھے ختم کرا دی" (الموعود صفحہ 82-83)

احادیث کی عشق رسول میں ڈوبی ہوئی تشریح

اس پس منظر میں حضرت مصلح موعود کی بیان فرمودہ احادیث رسول عربی کی وجد آفریں تشریح وتوضیح کے نمونے مطالعہ فرمائیے۔ جو آپ کی کتاب سیرۃ النبیؐ میں موجود ہیں عرفان حدیث سے متعلق یہ مختصر اقتباسات اوائل عہد شباب کے زمانہ کے ہیں جبکہ آپ اپنی عمر کے چوبیسویں سال میں قدم رکھ چکے تھے۔ آپ اس وقت بھی نہایت درجہ معمور الاوقات شخصیت تھے۔ صدر انجمن احمدیہ کی ممبری، ہفت روزہ "الفضل" اور ماہوار تشحیذ الاذہان کی ادارت، انجمن انصار اللہ (اس دور کے احمدی نوجوانوں کی تنظیم جو دعوت الی اللہ کے لئے آپ نے استخارہ کے بعد حضرت خلیفہ اول کی سرپرستی میں قائم فرمائی) وغیرہ بہت سے فرائض آپ کے سپرد تھے جن کو آپ والہانہ شان کے ساتھ ادا کر رہے تھے خصوصاً "انجمن انصار اللہ" کے سربراہ ہونے کی حیثیت سے آپ نہایت بے جگری سے ملک بھر میں دعوت وارشاد کو وسیع سے وسیع تر کرنے میں دیوانہ وار مصروف تھے وجہ یہ ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کے ممبران کا ایک مقتدر طائفہ اشاعت احمدیت کے فریضہ کی بجا آوری کی بجائے اسے "سم قاتل" سمجھ بیٹھا تھا۔

غرضیکہ ان بے پناہ مصروفیات کے باوجود جن کا آج صحیح تصور بھی ممکن نہیں آپ نے اخبار "الفضل" قادیان جیسا بلند پایہ اخبار تنہا اپنی منفرد ذاتی کوششوں سے 18 جون 1913ء کو جاری فرمایا جس میں "تاریخ اسلام" ایک مستقل کالم کا اجراء بھی کیا۔ یہ کالم جو بخاری شریف کی مستند احادیث کی شرح کی روشنی میں آپ کے قلم مبارک سے نکلا۔ انیسویں صدی میں عشاق رسول کے لئے اپنی نوعیت کا منفرد اسلوب و انداز کا حامل تھا۔ یہ کلام احمد کے گلشن کی نئی بہار تھی جس نے قلوب واذہان کو معطر کر دیا اور رگ رگ میں عشق نبوی کی شمعیں روشن کر دیں۔

خصوصاً نوجوانان احمدیت کو احادیث کی معرفت کا ایک ایسا شعور بخشا جس کی یاد مدتوں تک تازہ رہے گی۔ علم وعرفان کا یہی بیش بہا خزانہ ہے جسے حضور کے عہد خلافت میں پہلی بار یکم دسمبر 1924ء کو شائع کر دیا گیا اور قادیان اور ربوہ سے اس کے متعدد ایڈیشن چھپ چکے ہیں جن میں سب سے دیدہ زیب ایڈیشن فضل عمر فاؤنڈیشن کو شائع کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ علاوہ مستقل کتاب کی صورت میں شائع کرنے کے فاؤنڈیشن نے خاص اہتمام سے اسے "انوار العلوم" جلد اول کے صفحہ 445 تا 630 کی زینت بنا کر اس سے استفادہ کی راہ بہت آسان کر دی ہے۔

"سیرت النبیؐ" کے کالم میں دیباچہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد نے جن ایام میں سیرت النبیؐ کے عارفانہ کالم کا افتتاح فرمایا آپ نے اپنی باطنی کیفیات کا نقشہ درج ذیل اشعار میں 27/اگست 1913ء کو الفضل ہی میں سپرد اشاعت کئے۔ اپنے رحیم وکریم اور پیارے مولیٰ کے آستانہ پر اشکبار آنکھوں سے جھکتے اور فریاد کرتے ہوئے عرض کیا۔

ملت احمد کے ہمدردوں میں غمخواروں میں ہوں
بے وفاؤں میں نہیں ہوں میں وفاداروں میں ہوں
سر میں ہے جوش جنوں دل میں بھرا ہے نور وعلم
میں نہ دیوانوں میں شامل ہوں نہ ہشیاروں میں ہوں

پھر فرمایا۔

ظلمتیں کافور ہو جائیں گی اک دن دیکھنا
میں بھی اک نورانی چہرہ کے پرستاروں میں ہوں

اس ماحول میں اب حضرت سیدنا محمود المصلح الموعود کا تحریر فرمودہ دیباچہ سپرد قرطاس کرتا ہوں۔ حضور پُرنور نے رقم فرمایا:۔

سیرۃ النبیؐ

تاریخ کے بڑے بڑے پہلوؤں میں سے ایک بہت بڑا پہلو تاریخ بنانے والوں کا حال بھی ہوتا ہے کہ وہ کس قسم کے لوگ تھے۔ اگر تاریخی واقعات ہمیں یہ علم دیتے ہیں کہ فلاں فلاں باتوں کا انجام نیک یا بد نکلتا ہے تو تاریخ کے بنانے والوں کی سیرت ہمیں اس بات کی تعلیم دیتی ہے کہ کس قسم کی سیرت کے لوگوں سے کیسے کیسے واقعات سرزد ہوتے ہیں۔ اس لئے تاریخ اسلام کے باب میں سب سے پہلے میں نے یہی مناسب سمجھا ہے کہ تاریخ اسلام کے بانی کی سیرت بیان کروں کہ جس پر سب جان ودل سے فدا ہیں اور جس کی نسبت خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ **ولکم فی رسول اللہ**.......... پس تاریخ اسلام کو پڑھ کر جو نتائج انسان نکال سکتا ہے اور جو فوائد اس سے حاصل کر سکتا ہے اس سے کہیں بڑھ کر اس پاک انسان کی سیرت پر غور کر کے نفع اٹھا سکتا ہے۔

سیرت نبویؐ کے لکھنے کے مختلف طریق ہیں اول تو یہ کہ عام تاریخوں سے لکھی جاوے۔ دوسرے یہ کہ احادیث سے جمع کی جاوے۔ تیسرے یہ کہ قرآن شریف سے اقتباس کی جاوے پہلا مآخذ تو بہت ادنیٰ ہے۔ کیونکہ اس میں دوست دشمن کی رائے کی تمیز کرنا ایک مشکل بلکہ محال کام ہے۔ دوسرا مآخذ یعنی حدیث سے واقعات کا جمع کرنا زیادہ قابل اعتبار ہے کیونکہ مؤرخین کی طرح محدثین ہر ایک سنی سنائی بات کو نہیں لکھ دیتے بلکہ روایت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک برابر چلاتے ہیں اور پھر روایت کرنے والوں کے چال چلن کو خوب پرکھ کر ان کی روایت نقل کرتے ہیں۔ تیسرا طریق قرآن شریف سے آنحضرتؐ کی سیرت لکھنے کا ہے اور یہ سب سے اعلیٰ اکمل اور تمام نقصوں سے پاک ہے۔ لیکن یہ کام بہت ذمہ داری کا ہے اس لئے سردست میں نے پہلے اور تیسرے مآخذ کی بجائے دوسرے ماخذ کو اختیار کیا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے تو کسی وقت قرآن شریف سے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت لکھنے کا ارادہ ہے لیکن چونکہ اختصار اور صرف اعلیٰ درجہ کی روایات کا درج کرنا ہی مقصود ہے اس لئے احادیث میں سے بھی میں نے صرف بخاری کو چنا ہے اور یہ مختصر سیرت صرف بخاری جیسی معتبر کتاب سے لی ہے اور اس کے سوا کسی اور حدیث سے مدد نہیں لی۔

باوجود اس کے کہ صرف بخاری کی احادیث سے جو اصح الکتب ہے میں نے یہ سیرت اختیار کی ہے۔ پھر بھی اختصار پر اختصار سے کام لیا ہے اور اس کو صرف رسول کریمؐ کی سیرت کا ایک باب سمجھنا چاہئے ورنہ اس بحر بے کنار کو عبور کرنا تو کچھ آسان کام نہیں۔

(الفضل 18 جون 1913ء صفحہ 7 کالم 1-2)

مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب

محترم ڈاکٹر پیر مجیب الرحمٰن پاشا صاحب

راہ مولیٰ میں جان کا نذرانہ پیش کرنے والے صالح جوان

سانگھڑ کے علاقہ میں ایک پرانی احمدی فیملی آباد ہے۔ پیر ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب اور ان کے بیٹے عرصہ دراز سے وہاں مقیم ہیں۔ ڈاکٹر صاحب محترم اور ان کے دو بیٹے ڈاکٹر پیر مسیح الرحمٰن صاحب اور ڈاکٹر پیر مجیب الرحمٰن صاحب طبی خدمات عوام الناس کی ادا کرتے رہتے ہیں۔ اور علاقہ میں اچھی شہرت رکھتے ہیں اور بڑی کثیر تعداد میں مریضان دن بھر اور رات گئے تک ان کے کلینک پر آتے اور استفادہ کرتے ہیں۔

7 مئی 2006ء کا دن معمول کے مطابق گزر رہا تھا۔ آہستہ آہستہ دن ڈھل گیا اور رات کی تاریکی بڑھنے لگی۔ مگر مریضان کی آمد و رفت جاری تھی۔ رات گئے ساڑھے نو بجے ایک شخص آیا اور ڈاکٹر مجیب الرحمٰن صاحب کے کلینک کے گیٹ میں کھڑے ہو کر ڈاکٹر صاحب سے کچھ گفتگو کرتا رہا۔ اچانک ایک شخص نمودار ہوا اور ڈاکٹر صاحب پر پیچھے سے پستول کا فائر کر دیا۔ گولی ان کے سر کے پچھلے حصہ میں لگی اور کھوپڑی کو چیرتی ہوئی سامنے ماتھے سے نکل گئی۔ ڈاکٹر صاحب موصوف خون میں لت پت فرش پر گر گئے۔ فوری طور پر ان کے سٹاف نے انہیں سول ہسپتال سانگھڑ پہنچایا۔ جہاں مناسب انتظام نہ ہونے کے باعث ان کو سول ہسپتال حیدر آباد جانے کا مشورہ دیا گیا۔ ایمبولینس کے ذریعہ حیدر آباد روانہ ہوئے اور جب ہسپتال کے گیٹ تک پہنچے تو بہت دیر ہو چکی تھی۔ ساڑھے گیارہ بجے کا وقت ہوگا کہ پیر مجیب الرحمٰن جسے پیار سے پاشا کے نام سے عموماً یاد کیا جاتا تھا اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گیا۔ اس حالت میں کہ خون کی گہری رنگت سے ماتھے پر نشان امتیاز لئے ہوئے تھا۔ اور لبوں پر اپنے پیدا کرنے والے کی حمد و تسبیح جاری تھی۔ الٰہی ارشاد کے مطابق **"جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں ان کے متعلق یہ مت کہو کہ وہ مردہ ہیں۔ وہ مردہ نہیں بلکہ وہ زندہ ہیں، مگر تم سمجھتے نہیں"** ایک نئی روحانی زندگی کا مژدہ سن کر یہ عزیز اپنے مولیٰ کے حضور کس قدر عجز اور انکسار سے جھکا جا رہا ہوگا کہ یہ عظیم انعام اس کو کس کام کے لئے بطور انعام ملا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

عزیزم پاشا ایک مرنجاں مرنج طبیعت کا مالک اور خاموش طبع انسان تھا۔ دوسروں کی خدمت میں خوشی محسوس کرتا تھا۔ اپنے مولیٰ کے حضور عاجزی اختیار کئے رکھتا اور ہمیشہ بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے تیار رہتا۔ ضرورتمندوں کی مدد، ان کی طبی ضروریات کے علاوہ بھی دل کھول کر کرتا اور مامور زمانہ سے محبت کرنے والا اور قدرت ثانیہ سے وفا کا تعلق رکھنے والا تھا۔ یقیناً اس عزیز میں کچھ باطنی اور ظاہری خوبیاں ضرور تھیں۔ کہ اس کے مولیٰ نے اس پر اپنی رحمت کی چادر پھیلائی اور وہ اس گروہ میں شامل ہوا۔ جن کو کلام الٰہی میں زندہ کہا گیا ہے۔ ہاں مرنے کے بعد کا زندہ انسان۔ بے شک اس نئی زندگی کا ادراک اس کے عام بندوں کو نہیں۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس جیسی اور کوئی زندگی بھی تو نہیں۔ میرے مولیٰ کریم میرے اس عزیز کو اس نئی زندگی کی تمام نعمتوں سے نوازنا۔ تو بڑا ارحم کرنے والا ہے۔ اولین میں سے ایک بڑا گروہ تیرے اس انعام سے سرفراز کیا گیا۔ اور اب آخرین میں سے جس کو تو چاہے اپنے فضل کے لئے چن لیتا ہے اور یہ سراسر تیرے رحم و کرم پر مبنی ہے۔

نہایت اختصار سے عزیز مرحوم کے کچھ مزید خاندانی اور دیگر حالات بغرض ریکارڈ پیش ہیں۔ اس لئے کہ یہ قوم کی امانت ہیں اور محفوظ کئے جانے کے لائق ہیں۔ عزیز ڈاکٹر پیر مجیب الرحمٰن پاشا 21 جون 1961ء کو ڈاکٹر پیر فضل الرحمٰن صاحب ولد حضرت پیر برکت علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ہاں پیدا ہوئے۔ اور 7 مئی 2006ء کو تقریباً 45 سال کی عمر میں اپنے آسمانی آقا کے حضور حاضر ہو گئے۔ والدہ کا نام صفیہ بیگم تھا۔ جو سلسلہ احمدیہ کے ایک معروف بزرگ حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کی دختر نیک اختر تھیں۔ عزیز مرحوم کا خاندان ان چند معروف خاندانوں میں سے ہے جو سجادہ نشینی ترک کر کے مامور زمانہ کی غلامی میں شامل ہوئے۔ آپ کا شجرہ نسب پنجاب کے مشہور ولی اللہ حضرت حافظ محمد نوشہ رحمۃ اللہ علیہ (وفات 1065 ھجری) سے ملتا ہے یہ بزرگ پنجاب کے ضلع منڈی بہاؤالدین کے موضع رنمل تحصیل پھالیہ کے رہنے والے تھے۔ ان کی اولاد میں سے انیسویں صدی کے آخر میں چار بھائی ہوئے جو چاروں رفیق امام الزمان ہوئے۔ 1۔ حضرت پیر برکت علی صاحب۔ 2۔ حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب۔ 3۔ حضرت پیر اکبر علی صاحب اور حضرت حافظ روشن علی صاحب جو جماعت احمدیہ کے ایک نہایت بلند پایہ عالم دین اور مفسر قرآن تھے۔ احمدیت کی نعمت سب سے پہلے حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب کے حصہ میں آئی۔ ان کو جو دوسرا بڑا انعام ملا وہ اپنی زندگی راہ مولیٰ میں قربان کرنے کی سعادت حاصل کرنے کا تھا۔ جب آپ نے 10 جنوری 1904ء کو سمالی لینڈ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔

ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا صاحب کا ننھیال بھی قربانی کے اس اعلیٰ معیار سے محروم نہ رہا۔ جبکہ ان کے ماموں جان حضرت حافظ عبیداللہ صاحب کو جزیرہ ماریشس میں جان کی قربانی پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ خاندان دین کے لئے خدا کے حضور جان کی قربانی کے مزے سے خوب واقف تھا۔ اسی طرح قریشی محمد اسلم صاحب نے ٹرینیڈا میں جان جانِ آفریں کے حضور پیش کی۔ یہ پاشا مرحوم کی والدہ کے ماموں زاد بھائی تھے۔ گویا کہ ایں خانہ ہمہ آفتاب است والا معاملہ تھا۔

ڈاکٹر پاشا کی شادی عزیزہ ڈاکٹر نعیمہ مجیب کے ساتھ 14 / اگست 1991ء کو ہوئی۔ نعیمہ اس عاجز کی بھانجی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہو کر خدمت دین اور خدمت اولاد کے جذبہ سے سرشار ہر قسم کے حالات کا سامنا کرنے کے لئے سینہ سپر ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کا اور ان کے بچوں کا حامی و ناصر ہو اور اپنی رحمت کا سایہ ہر آن اس عاجزہ بچی اور اس کے بچوں کے سر پر رکھے۔

ڈاکٹر پاشا مرحوم کے خاندان کے مورث اعلیٰ حضرت حاجی محمد نوشہ گنج بخش کے حالات زندگی اور ان کا کلام اس قابل ہے کہ اس کو زیادہ تفصیل سے لکھ کر محفوظ کیا جائے۔ ان کی تحریرات میں واضح طور پر آنے والے امام کا ذکر ہے۔ نیز راہ مولیٰ میں جان کی قربانی پیش کرنے کا تذکرہ ہے۔ امید ہے کہ کوئی صاحب دل جوان کے حالات سے واقف ہیں جلد اس سلسلہ میں قلم اٹھائیں گے اور اس قیمتی سرمایہ کو تاریخ کے اوراق میں محفوظ کریں گے۔ بے شک پاشا مرحوم اپنی خوبیوں کے باعث اپنے ماحول اور جاننے والوں میں بہت ہر دلعزیز تھا۔ مجھے وہ بہت پیارا تھا۔ اور ویسے بھی وہ بہت پیارا وجود تھا لیکن آخری فیصلہ تو یہی ہے کہ

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

تمام محبتوں اور پیار کا نقطہ منتہا اللہ تعالیٰ کی ذات ہے کہ وہ ہی دلوں اور روحوں کا مالک ہے اور اسی کے فضل و کرم سے دلوں میں محبت الٰہی کی چنگاری سلگتی ہے اور جب سلگتی ہے تو تمام غیر اللہ کی محبتوں کو بھسم کر کے ایک پیدا کرنے والے مالک حقیقی کی محبت روح و دل میں بھر دیتی ہے۔

عزیز مرحوم کی سانگھڑ کے قریب ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب کی ذاتی زمین روشن آباد کے ایک قطعہ میں تدفین ہوئی۔ جہاں کثرت سے احباب خاندان اور احباب جماعت کو دعا کی توفیق ملتی ہے۔ ع

اے خدا برتربت او ابر رحمت ہا ببار

قریشی محمد کریم صاحب

آلو بخارا

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے پھلوں کی شکل میں جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔ ان میں سے گرمیوں کے موسم میں سرد تر مزاج کے ساتھ آلو بخارا کو پیدا کیا ہے۔ اس کی سرخی مائل چمکیلی سیاہ رنگت اور اپنی ہی قسم کی مہک ہے۔ اس کا چاشنی سے بھرپور گداز جسم جو نہایت ہی مفرح اور لذیذ ہوتا ہے۔ منہ میں ڈالتے ہی ذرا سے دباؤ سے بتاشے کی طرح گھل جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس کے رس میں پانی کے علاوہ شکر، وٹامن بی، وٹامن سی، چونا، فاسفورس اور چربی و گوشت پیدا کرنے والے اجزاء کو سمو دیا ہے۔

یہ پیارا پھل جسمانی قوت بخشنے سے پہلے انسان کی حس بصارت، حس شامہ اور حس ذائقہ کو مسرتوں کی لہروں سے ہمکنار کر دیتا ہے۔ جس سے طبیعت شاد و فرحاں ہو جاتی ہے۔ یہ ایک مفرح اور لذیذ پھل ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے سرد تر مزاج کی وجہ سے پیاس کو تسکین دیتا اور گرمی کی تیزی اور بلڈ پریشر کو اعتدال پر لاتا ہے۔ یہ بدہضمی، گرمی کے سردرد، صفراوی بخاروں، متلی اور قے کے لئے بے حد مفید ہے۔ اس پھل کو کھانا کھانے سے پہلے استعمال کرنا بہتر رہتا ہے اور موسم برسات میں اسے استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ ملین ہونے کی وجہ سے آنتوں میں پھسلن پیدا کر کے قبض کو رفع کر دیتا ہے۔ جن کو پہلے ہی دست آتے ہوں انہیں آلو بخارا نہیں کھانا چاہئے۔ آلو بخارا ایک وقت میں دس دانے سے تیس دانے تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس سے زیادہ مناسب نہیں۔

اس کا مربہ بھی قبض کشا ہے۔ سات دانے رات کو سوتے وقت کھا لینے سے صبح بافراغت اجابت ہو جاتی ہے۔ اس کے پتوں کے جوشاندہ سے غرغرے کرنے سے نزلہ رک جاتا ہے اور اس کے پتوں کو گھوٹ کر ناف سے نیچے لیپ کرنے سے پیٹ کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی کی طبیعت میں صفراء کی زیادتی ہو تو پانچ دانے خشک آلو بخارا اور چار تولہ املی کو رات پانی میں بھگو کر صبح کو بغیر ملے پانی نتھار کر پی لیا جائے۔ یہ بہترین مسہل صفراء ہے۔ یوں تو کھانسی والے مریض کو ترش شے کے استعمال سے ہمیشہ منع کیا جاتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے آلو بخارا کو عجیب خاصیت بخشی ہے کہ اس کی ترشی کھانسی کو کچھ نہیں کہتی۔ یہ ایک نہایت مفید اور غریبانہ پھل ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کے اس انعام سے بھرپور استفادہ کرنا چاہئے۔

سب سے زیادہ کافی پیدا کرنے والا ملک:

برازیل، سب سے زیادہ کافی برآمد بھی برازیل ہی کرتا ہے کولمبیا اور انڈونیشیا بالترتیب دوسرے اور تیسرے بڑے کافی پیدا کرنے والے اور برآمد کرنے والا ممالک ہیں۔

ہومیوڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

احساس کمتری اور اس کا علاج

احساس کمتری وہ احساس ہے جس میں انسان خود کو معاشرے میں دوسروں سے بعض لحاظ سے کمتر اور گھٹیا خیال کرتا ہے۔احساس کمتری کے نتیجہ میں انسان کا جذبۂ خود اعتمادی متاثر ہوتا ہے اور نتیجۃً اس کی قوت کار بھی متاثر ہوتی ہے۔

اسباب واقسام

احساس کمتری کے کئی اسباب و اقسام ہیں مثلاً بدنی عیوب، مال و دولت، خاندان، نسل، قوم، ذات پات، ہنر، علم وفن عہدہ اور رتبہ میں پستی کا احساس وغیرہ۔ہم ذیل میں صرف چند کا ذکر کریں گے۔

طبعاً ہر انسان چاہتا ہے کہ معاشرے میں اس کی مناسب قدر ومنزلت ہو۔ ظاہر ہے کہ اچھے اوصاف کے نتیجہ میں اسے معاشرے میں ایک اچھا مقام مل سکتا ہے۔ پس چاہئے کہ ہر انسان اپنے اندر ایسے حقیقی اوصاف پیدا کرے کہ معاشرے میں اسے ایک جائز مقام ملے اور وہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے۔مگر بعض لوگ اپنی قدر ذاتی اوصاف محمودہ کے ذریعہ کروانے کی بجائے منفی طور پر محض دوسروں کو مرعوب ومتاثر کرنے کے لئے ذاتی وخاندانی بڑائی، دولت جائیداد علم عہدہ رتبہ خاندان قوم نسل ذات پات کی وجاہت کے حوالے سے کرانا چاہتے ہیں اور اپنے منہ آپ میاں مٹھو بنتے چلے جاتے ہیں۔ مانا کہ جبلت خودنمائی یا جذبہ خودنمائی ایک قدرتی چیز ہے اور اس کا جائز استعمال برانہیں مگر احساس کمتری کی تسکین کی خاطر جذبہ خودنمائی کو اس انتہا تک پہنچادینا کہ یہ جذبہ نری خودستائی (خودتعریفی) ہی رہ جائے بہت برا ہے۔ایسا شخص جہاں اپنے احساس کمتری کو تسکین دینے کی ناکام کوشش کرتا ہے وہاں معاشرے میں دوسرے لوگوں کے لئے احساس کمتری اور جذبہ عدم اعتمادی بھی پھیلاتا ہے۔

دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ ابتدائی تعارفی ملاقات کے لمحات میں ہی دولت علم رتبہ خاندان وغیرہ کی بڑائی کی بوچھاڑ کردیں گے بن پوچھے سوالات کے جوابات دیتے چلے جائیں گے۔ان کے انداز بیاں میں ایسے تکلفات ہوں گے جن سے عیاں ہوگا کہ سامع کو متاثر ومرعوب کرنے کی کوشش کررہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ سامع ان کی قدر مادی ترازو سے کرے۔ان کا ہر فقرہ خودستائی انانیت، بڑائی، ذاتی تفاخر و وجاہت سے شروع ہوگا اور یہیں ختم ہوگا ان کا ہر زاویہ کلام اسی چیز کو اجاگر کرے گا اور ایک اچھے فوٹوگرافر کی طرح جس Pose سے بھی تصویر لیں گے Focus ایک ہی نقطے کو کریں گے۔ ملک کا ہر بڑا افسر، جاگیردار، کھاتا پیتا فرد ان کا قریبی رشتہ دار ہوگا۔ خواہ اس کے ساتھ کچھ جان پہچان بھی نہ ہوا ور ہر قریبی مگر غریب رشتہ دار ان کا تھوڑا بہت جاننے والا یا واقف کار یا قدیمی خدمتگار ہوگا اس طرح کے لوگ دوغلا انداز بیاں رکھتے ہیں۔حصول مقصد کی خاطر بناوٹی رنگ میں خود کو یا اپنے خاندان کو برا بھلا بھی کہہ ڈالیں گے تا کہ ان کی خودستائی کی مہم حقیقی (Genuine) لگے مگر سامع صاف سمجھ رہا ہوتا ہے کہ یہ محض کھوکھلی تصنع کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہیں۔پھر ذاتی وجاہت کے اظہار کے لئے ان کو بعض اوقات دروغ گوئی، مبالغہ آمیزی اور ملمع سازی کا سہارا بھی لینا پڑ جاتا ہے۔ جو اپنی جگہ ایک الگ عیب ہے۔خودستائی کو آلہ کار بنا کر دوسروں کو متاثر کرنے اور باطنی احساس کمتری کو تسکین دینے سے کئی اور نقصان بھی ہوتے ہیں۔جن کی وجہ سے انسان اپنے اعلیٰ مقاصد سے دور ہٹ جاتا ہے اور پدرم سلطان بود اور ہم چو مادیگرے نیست کے چکر میں رہتا ہے۔گویا علمی اخلاقی فنی روحانی مادی ترقیات کے دروازے اپنے اوپر مزید تنگ کرلیتا ہے وہ خدمت خلق اور عمدگی اخلاق کے حسین ذرائع سے دوسروں کو متاثر کرنے کی بجائے خودستائی وخودنمائی کے بدنما، ہتھکنڈوں کی وجہ سے اپنی ساری توانائی صرف کردیتا ہے۔

اظہار تشکر اور خودستائی میں فرق

خودستائی وخودنمائی کو اظہار تشکر قرار دینا محض ایک غلط فہمی اور خودفریبی ہے۔اظہار تشکر میں انسان تمام تر ترقیات وافضال ونعماء کو خدائے قادر کی طرف منسوب کرتا ہے اسے ہی منتہا و مقصود ٹھہراتا ہے اور خود کو لاشئے محض سمجھتا ہے۔ اس کے انداز بیان میں سادگی، عاجزی وبے تکلفی ہوتی ہے۔اس کے کلام سے تواضع و انکساری عیاں ہوتی ہے۔ تحدیث نعمت سے خدائے ذوالعرش خوش ہورہا ہوتا ہے اور اپنے بندہ ناچیز کو اس ادا پر یقیناً مزید ترقیات سے نوازتا ہے۔اس طرح وہ اپنے نہیں اپنے مولا کے گن گاتا ہے۔اپنے مضمون کو واضح کرنے کے لئے ہم نمونۃً حضرت مسیح موعودؑ کے چند اشعار پیش کرتے ہیں۔

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا
اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا

پھر عرض کرتے ہیں:۔ ع

سب کچھ تری عطا ہے گھر سے تو کچھ نہ لائے

یہ کیا ہی حسین وخوبصورت تحدیث نعمت ہے۔

ایک گروہ جو خودستائی کی مہم جوئی کے ذریعہ اپنے تئیں احساس کمتری کو تسکین دیتا مگر معاشرہ کے دیگر لوگوں کے لئے احساس کمتری، احساس محرومی پست ہمتی، کم حوصلگی اور مایوسی جیسے عوامل کو پھیلاتا ہے بہت بڑے گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔جیسا کہ ہمارے آقا حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کہتا ہے کہ قوم ہلاک ہوگئی وہ گویا قوم کو ہلاک کرتا ہے۔زندگی کے کسی بھی شعبہ میں ایسا کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔بعض والدین و اساتذہ بھی یہ فریضہ غلط طور سے انجام دیتے ہیں جب وہ بچوں کو سخت سست نالائق نکما کسی نہ کام کا کہہ کر پکارتے ہیں تو وہ گویا اپنے خود ساختہ نظریہ کے مطابق ان کے اندر سے احساس ذمہ داری کا جذبہ خارج کررہے ہوتے ہیں جو غلط ہے ایسے ہی بعض ناصحین جب بظاہر کمزور لوگوں کو بنظر تحقیر وتخفیف و استہزاء دیکھتے ہیں۔تو وہ گویا اپنی طرف سے احساس ندامت گناہ پیدا کررہے ہوتے ہیں غلطی کرنا انسان کا خاصا ہے اور معاف کرنا خدا کا طریق ہے کو بھول جاتے ہیں۔اطباء زیادہ فیس لینے کی خاطر مبالغے کی انتہا کو چھوتے ہوئے یہ فریضہ اس صورت میں انجام دیتے ہیں اور مریضوں کو غلط باتیں بتاتے ہیں۔ ایسے ظالم معالجین اپنے مریضوں کو احساس کمتری اور مایوسیوں کے تاریک گڑھوں میں دھکیل رہے ہوتے ہیں۔نتیجۃً وہ دربدر کی ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں۔بہترین راہ یہ ہے کہ احساس زیاں بھی دلایا جائے اور امید کو بھی قائم رکھا جائے۔

اس سلسلہ میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول یہ تھا کہ جب کسی بیمار کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو اس سے فرماتے کوئی خطرہ کی بات نہیں اگر اللہ نے چاہا پاکیزگی و سلامتی ہوگی۔ (بخاری شریف)۔اس ضمن میں حضور ﷺ کا ایک اور ارشاد گرامی ملاحظہ ہو۔ فرماتے ہیں جب تم کسی مریض کے پاس جاؤ تو اس سے اچھی باتیں کرو۔بعض معالجین بعض مشکل سے ٹھیک ہونے والی بیماریوں (کیونکہ لاعلاج مرض تو کوئی بھی نہیں) کے بارہ میں مریض کے منہ پر ہی مایوس کن الفاظ کہہ دیتے ہیں۔اس مریض نے اس مرض سے مرنا ہوتا ہے یا نہیں البتہ اس احساس وہم میں عذاب لے لے کر مرتا ہے۔

آجکل ایک قسم کا احساس کمتری اور احساس محرومی ہے جو بالخصوص مشرقی ممالک کے باشندوں میں نظر آرہا ہے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں ہم کسی طرح اڑ کر بیرونی ممالک میں پہنچ جائیں اور جو ایسا نہیں کرسکتے وہ خود کو کمتر، گھٹیا اور محروم خیال کرتے ہیں یہ احساس اس قدر شدت اختیار کررہا ہے کہ ان لوگوں کو ایک قسم کے Foreign Fever (جنون پردیس) میں مبتلا کررہا ہے۔ Well Settled لوگ بھی اپنے ممالک کو خیرباد کہہ کر چھوڑتے جارہے ہیں اور باہر آکر پریشان ہوتے ہیں پھر بچے بچیوں کے رشتوں کے بارہ میں بھی یہی صورتحال درپیش ہے۔ یہاں رشتہ کرنا بھی گویا عبث وفضول سمجھا جارہا ہے اور کئی ایسے لوگ ہیں جو اپنے احساس کمتری کے ازالہ کے لئے باہر رشتے کرتے ہیں اور پھر بعد میں پریشان ہوتے ہیں۔

بالخصوص تعلیم یافتہ طبقے کے ایک حصہ میں احساس کمتری کے جذبہ کی تسکین کا ایک اور رجحان بھی پایا جاتا ہے اور وہ ہے اردو کے ساتھ غیر ضروری حد تک انگریزی بول کر دوسروں کو متاثر کرنا۔

یہ عجیب تکلف کا کھیل لگتا ہے۔ بالخصوص جہاں یہ کھیل نسبتاً کم تعلیم یافتہ لوگوں کے ساتھ کھیلا جارہا ہو وہاں اور بھی مضحکہ خیز دکھائی دیتا ہے اس پُرتصنع کارروائی سے سامعین متاثر کم اور متنفر زیادہ ہوتے ہیں۔

بعض دیگر گوشے

معاشرہ میں پائے جانے والے احساس کمتری کے بعض دیگر گوشوں کی نشاندہی کرنا بھی ضروری ہے۔ مردوں عورتوں کا نت نئے فیشنوں، ملبوسات، زیوارت، قیمتی گاڑیوں پر غیر ضروری خرچ عموماً احساس کمتری کے جذبہ کی تسکین کی خاطر ہوا کرتا ہے۔اسی طرح شادی بیاہ کے مواقع پر غیر ضروری نمود ونمائش پر اسراف سے بھی دراصل احساس کمتری کے جذبہ کی تسکین ہی مقصود ہوتی ہے نیز اس سے دوسرے لوگوں میں احساس کمتری پیدا ہوتا ہے۔دعوتوں، ولیموں میں انواع و اقسام کے کھانوں پر بے تحاشا خرچ کرنا جو متاثر کرنے کی غرض سے ہو وہ احساس کمتری کے مختلف مظاہر میں سے ایک ہے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ جن لوگوں کو خدا نے اپنے فضل سے دیا ہے اگر وہ اسراف سے بچیں سادگی کی عمدہ مثالیں قائم کریں تو یہ بہت بڑی نیکی ہوگی۔ایسا کرنے سے معاشرہ میں احساس کمتری اور احساس محرومی گھٹے گا اور معاشرہ میں سکون واطمینان کی فضا قائم ہوگی۔

نادار لوگ جب احساس کمتری کے جذبہ سے مجبور ہو کر صاحب ثروت لوگوں کے دوش بدوش چلنے کی کوشش کرتے ہیں تو ان کی کمر ٹوٹ جاتی ہے پس اصحاب ثروت ہی کو چاہئے کہ سادگی کی خاطر اپنے کمزور بھائیوں کی خاطر قربانی پیش کریں۔ ہم ذیل میں مریضان احساس کمتری، مایوسی خوداعتمادی کی کمی پس ہمتی کا علاج تحریر کرتے ہیں۔

ہم نے ایسے لوگ دیکھے ہیں جن کے بعض پہلو کمزور تھے اور انہوں نے علم وہنر وفن میں کمال پیدا کیا اور معاشرے میں اپنا نام پیدا کیا اور اپنا لوہا منوایا ایسے لوگوں کو خودتعریفی کی ضرورت ہی کب پڑتی ہے اور وہ اس مقولہ کا مصداق ٹھہرتے ہیں۔مشک آن است کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ ایسے لوگ گفتار سے نہیں کردار سے دوسروں کو متاثر کرتے ہیں۔ایسے گروہ کی صحبت سے بچا جائے جو خود بھی احساس کمتری کا شکار ہے اور احساس کمتری پھیلاتا بھی ہے وہ صرف ظاہرداری، زبانی جمع خرچ اور صرف نعروں سے معاشرے میں اپنا رعب جمانا چاہتے ہیں اور اس کے بالمقابل اگر ایسے گروہ کی صحبت اختیار کی جائے جو مثبت

رو یہ رکھتا ہو۔علم، ہنر، فن، اخلاق و کردار کی خوشبو سے معاشرہ کو معطر کرتا ہوا ایسے گروہ میں بیٹھ کر عملی طور پر بلند پروازی کا ولولہ پروان چڑھتا ہے جو بالآخر حقیقی ترقی کا باعث بنتا ہے اور احساس کمتری کا قلع قمع کرتا ہے۔

ہم نے اوپر احساس کمتری میں مبتلا اور احساس کمتری پھیلانے والے مختلف گروہوں کا ذکر کیا ہے مگر صرف ان کو ہی مورد الزام ٹھہرانا قرین انصاف نہیں اس میں اہل معاشرہ کا بھی کافی قصور شامل ہے۔ دولت، زمین، جائیداد، روپیہ پیسہ، جتھہ، باہر کا لیبل، کوٹھی، کار، اعلیٰ عہدہ وغیرہ جس کے پاس ہوں ہمیشہ معاشرہ ان کی زیادہ قدر کرتا ہے۔ بہ نسبت ایک نیک شریف النفس بااخلاق صاحب علم آدمی کے۔ اگر اہل معاشرہ بھی مثبت و حقیقی خوبیوں کے حامل شخص کی قدردانی شروع کر دیں تو اس سے احساس کمتری کے عوامل کی ازخود حوصلہ شکنی ہوگی اور نتیجۃً احساس کمتری کا دائرہ کم ہو جائے گا۔

احساس کمتری کا ہومیو علاج

احساس کمتری اور اسی طرح کے دیگر ذہنی ونفسیاتی عوارض کے لئے ہم ذیل میں ہومیو علاج تحریر کر کے اس مضمون کو ختم کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اس کے ذریعہ بہت سے لوگوں کو فائدہ پہنچے۔

☆ جو یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ حقیر ہیں ارجنٹم نائٹ Arg-N 30-200 لیں۔

☆ دوسروں کو حقیر اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہوں سٹیفی سیگریا Staphisagria 30-200 اور اونچی طاقت۔

☆ جو خود ستائی (خود تعریفی) کرے۔ پلاٹینا Platina 30-200 اور اونچی طاقت۔

☆ خود اعتمادی نہ رہے۔ انا کارڈیم Anacardium 200 اور اونچی طاقت۔

☆ جو خوشامد پسند ہو اور چاہے کہ اس کی خوشامد کی جائے۔ پلاڈیم

☆ غرور اور تکبر نمایاں ہو اور اپنے متعلق بہت بلند رائے رکھتا ہو اور دوسروں کو کمتر سمجھتا ہو۔ پلاٹینا

☆ جو خیال کرے کہ اسے سراہا نہیں جا رہا۔ پلاٹینا

☆ اپنی معاشرتی حیثیت سے مایوس ہو جائے۔ وریٹرم البم Vrat 30-200

☆ ملتے جلتے نفسیاتی عوارض کے لئے۔ طلباء میں امتحان کا خوف۔ انا کارڈیم 30-200 یا اونچی طاقت۔

☆ امتحان میں فیل ہونے کا خوف۔ ارجنٹم نائٹ 30-200 یا اونچی طاقت۔

☆ امتحان سے پہلے غیر معمولی گھبراہٹ ہو۔ جیلسیمیم Gelsemium 30-200 یا اونچی طاقت۔

☆ جو خیال کرے کہ وہ بے انتہا علم رکھتا ہے۔ کینابس انڈیکا Cannabis Indica 30-200

مکرم مشتاق احمد سگو صاحب کی یادیں

حکیم محمد افضل فاروق صاحب

مکرم ملک مشتاق احمد صاحب سگو سکنہ ماہی والا، ضلع کبیر پور، نزد خان گڑھ ضلع مظفر گڑھ اسیر راہ مولا بقضائے الٰہی مورخہ 19 اگست 2005ء نشتر ہسپتال ملتان میں بعارضہ قلب وفات پا گئے۔ مرحوم کے آباؤ اجداد احمدی نہیں تھے۔ ان کو چھوٹی عمر میں عالم بننے کا بڑا شوق تھا۔ آپ کی تاریخ پیدائش 1945ء ہے آپ کے والد ملک اللہ ڈیوایا صاحب سگو ایک معزز فیملی سے تعلق رکھتے تھے اور اپنے علاقہ کے نمبردار تھے والد کی وفات کے بعد ملک مشتاق صاحب کو نمبرداری ملی۔ انہوں نے میٹرک خان گڑھ کے ہائی سکول سے کیا پھر اعلیٰ تعلیم کیلئے راولپنڈی چلے گئے۔ 1965ء میں ہومیو پیتھک کا کورس پاس کیا۔ اور ہومیو ڈاکٹر بن گئے۔ اسی اثناء میں آپ نے دینی تعلیم کیلئے مدرسہ تعلیم القرآن راولپنڈی میں داخلہ لیا۔ وہاں پر پانچ سال تعلیم حاصل کی۔ ترجمہ وتفسیر وحدیث اور دوسرے علوم فلسفہ ومنطق پر عبور حاصل کیا۔ پرائیویٹ طور پر اس اثناء میں ایف۔اے اور بی۔اے کے امتحان دیے۔ دو درجن سے زیادہ اسناد حاصل کیں۔ تعلیم مکمل کر کے آپ 1971ء میں گھر واپس آ گئے۔ یہاں پر آپ نے ہومیو پیتھک کی پریکٹس شروع کی اور غریبوں بے کسوں اور بے سہارا مریضوں کیلئے ہومیو پیتھک کی مفت دوائیں دیتے تھے۔ دل کے حلیم اور سخی تھے۔ گورنمنٹ ملازمت بطور ٹیوب ویل آپریٹر شروع کی مگر بعد میں 1986ء میں مستعفی ہو گئے۔ آپ کے نانا جان رانا فیض بخش صاحب نون مرحوم سکنہ شجاع آباد (ملتان) نے جب دیکھا کہ میرا نواسہ مذہبی رجحان رکھتا ہے۔ اور مذہبی خیالات کا دلدادہ ہے۔ تو جب کبھی ان کے پاس جاتے تھے تو انہیں جماعت احمدیہ کے عقائد سے روشناس کرایا کرتے تھے اور دعوت الی اللہ کرتے رہتے تھے اور پڑھنے کیلئے جماعت احمدیہ کی کتابیں اپنے ساتھ ماہی والا لے جاتے تھے اور مطالعہ کرتے رہتے تھے۔ ہمارا رشتہ ان کے ساتھ اس وقت ہوا جب ان کی پھوپھی زاد بہن زرینہ بیگم صاحبہ مرحومہ کے ساتھ میرا رشتہ طے ہو گیا۔ وہ ایک دو دفعہ جلسہ سالانہ ربوہ بھی ہو آئے۔ اسی طرح شوق بڑھتا گیا اور کبھی کبھی میرے پاس اوچ شریف بھی آ جاتے۔ سوال و جواب کا سلسلہ قائم رہتا۔

رانا فیض بخش صاحب مرحوم ان کو ایک دفعہ اپنے ساتھ جلسہ سالانہ ربوہ لے گئے۔ اس وقت حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کا دور خلافت تھا۔ جلسہ سالانہ پر ملک مشتاق صاحب کو اپنی بیرک میں رہائش رکھوائی۔ رات کو ملاقات کے وقت خاکسار ان کو اپنے ساتھ ضلع بہاولپور کی جماعت کے ساتھ لے گیا اور حضور انور کے ساتھ ملاقات کرائی۔ اور حضور انور کی خدمت میں مختصر تذکرہ کیا اور دعا کروائی۔ ملک مشتاق صاحب نے حضور سے ملاقات کے وقت حضور کے دست مبارک کو چوما اور رونے لگ گئے۔ جب ملاقات ختم ہوئی اور ہم باہر آئے تو آ کر مجھے کہا کہ حکیم صاحب آج تک میں غلطی پر تھا۔ اب حق کھل گیا ہے حضور اقدس کا چہرہ نور ہی نور تھا۔ ایسا نورانی چہرہ میں نے آج تک کسی کا نہیں دیکھا۔ یہ مرد خدا اور اس کی جماعت جھوٹی نہیں ہو سکتی۔ پس اب میرا نام بیعت کیلئے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے پاس جا کر ابھی لکھوا دیں۔ تا کہ میں بیعت کنندگان کے ساتھ مل کر بیعت کر آؤں۔ چنانچہ ان کا نام لکھوایا گیا اور گھنٹہ دو گھنٹہ بعد دس بجے رات کو بیعت کنندگان کی باری آ گئی اور خاکسار بھی ان کے ساتھ چلا گیا۔ اندر جاتے ہی ملک مشتاق صاحب نے فوراً حضور کے دست مبارک کو پکڑ لیا اور ہاتھ چومنے لگ گئے دوسرے بیعت کنندگان ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بیعت کے الفاظ حضرت اقدس کے ساتھ ساتھ دہراتے چلے گئے۔

خاکسار بھی حضور کا ہاتھ پکڑ کر بیعت کے الفاظ دہراتا رہا۔ ملک صاحب الفاظ بیعت دہراتے رہے اور روتے رہے۔ آخر کار بیعت ہو گئی۔ خاکسار اور ملک مشتاق احمد صاحب اپنی بیرک میں آ گئے۔ میں نے آتے ہی رانا فیض بخش صاحب نون کو مبارکباد دی کہ آپ کا نواسہ ملک مشتاق صاحب خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور انور کے ہاتھ پر بیعت کر آئے ہیں۔ قبلہ رانا صاحب نے ان کا ماتھا چوما اور مبارک باد دی۔ ملک مشتاق صاحب نے واپس اپنے گھر جا کر سب بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کو کہہ دیا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے میں نے احمدیت قبول کر لی ہے اور وقت کے امام کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیعت کر لی ہے۔ چنانچہ بستی والے پہلے تو حیران ہوئے پھر کچھ عرصہ بعد خاموشی اختیار کر لی۔

ملک صاحب دیکھنے میں تو چھوٹے اور معمولی قد وقامت کے تھے مگر جوشیلے اور جذباتی بہت تھے آتے ہی آناً فاناً اپنی ہومیو پیتھک والی کلینک جو مین روڈ پر واقع تھی میں دعوت الی اللہ کا کام شروع کر دیا اور سوال و جواب کرتے رہتے تھے۔ مگر الٹا وہ غصے ہوتے تھے اور کہتے ہمارے مدرسے کا پڑھنے والا اور اب ہمیں سکھا رہا ہے۔ ہماری بلی اور ہمیں ہی میاؤں۔ مگر یہ دلیر شخص ان کے معقول جواب دے دیتا تھا۔ انہوں نے احمدیت قبول کرنے کے بعد اپنے مکان کے ساتھ والی اراضی میں احمدیہ بیت الذکر بنوائی۔ مہمان خانہ بنوایا خان گڑھ جماعت کے پہلے صدر منتخب ہوئے آپ کی دعوت الی اللہ کی کوششوں کو اللہ تعالیٰ بار آور ثمرات عطا فرماتا رہا۔ جس کے نتیجے میں دوصد کے قریب لوگ احمدیت میں داخل ہوئے۔ آپ کے ڈیرہ پر ضلعی میٹنگز منعقد ہوتی رہیں۔ جلسہ وغیرہ منعقد کرواتے۔ اپنے علاقہ کے لوگوں کو بذریعہ سپیشل بس ربوہ زیارت مرکز کے طور پر بھی لے جاتے رہے۔

اپنی مقامی بیت الذکر میں ہر جمعہ باقاعدہ خطبہ دیتے اور نماز پڑھاتے پھر حضرت خلیفہ رابع کا خطبہ جمعہ بذریعہ ڈش سنواتے مکرم امیر صاحب ضلع مظفر گڑھ اور مربی صاحب مظفر گڑھ بھی ان کے پاس آتے رہتے تھے۔ چنانچہ مخالفین نے ان کے خلاف مقدمہ قائم کر دیا۔ ان کو سنٹرل جیل ڈیرہ غازی خان میں ڈال دیا گیا یہ مقدمہ 2002ء میں بنایا گیا اس مقدمہ میں دعوت احمدیت کے الزام لگائے گئے۔ سنٹرل جیل میں ڈیرہ غازی خان سے منتقل ہو کر ڈسٹرکٹ جیل مظفر گڑھ منتقل ہو گئے ایک سال کے قریب مظفر گڑھ جیل میں رہے۔ حضور اقدس کی دعاؤں نے انہیں ثابت قدم رکھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ باعزت بری ہو گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہر پیشی پر حالات منگواتے۔ دعائیں کرتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بریت سے دو دن پہلے دعائیہ فیکس بھجوائی تھی۔

محترم ملک مشتاق احمد صاحب نے جیل کی مشکلات وصعوبتیں ڈیڑھ دو سال بڑی خوشی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر قبول کیں۔ آپ پانچ وقت کے نمازی اور تہجد گزار انسان تھے۔ آپ کو درجنوں دعائیں یاد تھیں جو کہ ہر وقت پڑھتے رہتے تھے۔ آپ اپنی اولاد کی تربیت اور نماز کی تلقین فرماتے رہے۔ جس کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ساری اولاد اور بیوی مخلص احمدی ہیں۔ ان کا بڑا لڑکا ناصر احمد ہے۔ خدا کے فضل سے بڑا ذہین اور بی اے کا طالب علم ہے۔ اور اپنے سارے کنبہ کو ساتھ رکھے ہوئے ہے۔

آپ علاقے کے لوگوں خاص طور پر غرباء کی مدد کرتے۔ آپ نے اپنے دشمن کو بھی جو مقدمہ کا مدعی تھا اور بھوکا اور لاچار ہو کر ان کے پاس آیا تو انہوں نے پانچ من گندم دی اور نقد امداد علاوہ دی۔ علاقہ میں فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری قائم کر رکھی تھی۔ میڈیکل کیمپ بھی لگاتے تھے ساری اولاد اور بیوی سے تعلق مثالی تھا اور آپ ایک باعمل صالح پرہیز گار شخص تھے۔ ان کا آسٹریلیا جانے کا پروگرام بن گیا۔ چنانچہ ان کے کاغذات پاسپورٹ وغیرہ بننے لگ گئے۔ مگر قدرت کو کچھ اور منظور تھا ملک مشتاق صاحب کو اچانک 19۔ اگست 2005ء کو دل کا دورہ پڑا۔ نشتر ہسپتال ملتان لے گئے۔ مگر جانبر نہ ہو سکے۔ مرحوم نڈر دلیر اور بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ کہتے تھے مجھے شروع سے مذہبی لگاؤ تھا مگر جس جگہ جاتا قرار نہ آتا۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے اسی جماعت میں دل مطمئن ہوا۔ اور امام جماعت احمدیہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے اللہ تعالیٰ اور اللہ کے رسول کی خوشنودی حاصل کی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے 5 بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ ایک اہلیہ بھی ہے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو اپنے والد صاحب کے نقش قدم پر رکھے اور خود ہی حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ مرحوم پیچھے آیا تھا اور آگے نکل گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59577 میں سید وقاص نجم

ولد سید نجم الدین قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید وقاص نجم گواہ شد نمبر 1 شیخ لیاقت حسین ولد شیخ خلافت حسین گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد عبدالرشید

مسل نمبر 59578 میں عبدالباسط

ولد عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 3 مرلہ واقع دارالیمن وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالباسط گواہ شد نمبر 1 شیخ لیاقت حسین گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد شیخ سلیم احمد

مسل نمبر 59579 میں نوین فرید

زوجہ مرزا فرید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 35 تولے۔2۔حق مہر-/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نوین فرید گواہ شد نمبر 1 مرزا خلیل احمد ولد مرزا عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 ملک مظفر احمد

مسل نمبر 59580 میں شمیم مسرت

بیوہ مرزا محمد رشید مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ خاوند مرحوم مکان مالیتی-/550000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 2۔حق مہر ادا شدہ-/800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم مسرت گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق طاہر ولد مرزا محمد رشید گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عمر احمد ولد ڈاکٹر عبدالشکور میاں

مسل نمبر 59581 میں ارم نعیم وحید

زوجہ محمد نعیم عبدالوحید قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 2001ء ساکن شرف آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/140000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ارم نعیم وحید گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم عبدالوحید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 قریشی محمد حفیظ ولد میاں اللہ رکھا

مسل نمبر 59582 میں محمد نعیم عبدالوحید

ولد چوہدری عبدالوحید احمد قوم سندھو جٹ پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعیم عبدالوحید گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد رازی ولد حکیم سردار علی رازی گواہ شد نمبر 2 قریشی محمد حفیظ ولد میاں اللہ رکھا

مسل نمبر 59583 میں وارث احمد

ولد ریاض احمد قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آنبہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5257 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وارث احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 محمد رضاء اللہ چانڈیو مربی سلسلہ

مسل نمبر 59584 میں خرم انوار

ولد ڈاکٹر میجر (ر) انوار احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹرج راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ کار مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خرم انوار گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر میجر (ر) انوار احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد بشیر احمد چوہان

مسل نمبر 59585 میں مظفر احمد قمر

ولد بشیر احمد قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھنہ کاک راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ از والد مکان (غیر تقسیم شدہ) واقع واہ کینٹ کا شرعی حصہ (ورثاء والدہ 6 بھائی ایک بہن ہے)۔2۔موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد قمر گواہ شد نمبر 1 ملک عبداللہ ریحان گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد رفیق ناصر

مسل نمبر 59586 میں احسان احمد سنوری

ولد لطیف احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ کار مالیتی -/230000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ العبد احسان احمد سنوری گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد سنوری وصیت نمبر 40127 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد سنوری وصیت نمبر 27905

مسل نمبر 59587 میں بدر احسان سنوری

زوجہ احسان احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 39 تولے مالیتی اندازاً -/490000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بدر احسان گواہ شد نمبر 1 احسان احمد سنوری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد سنوری وصیت نمبر 40127

مسل نمبر 59588 میں نسیمہ عزیز

زوجہ چوہدری عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/24000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم مبلغ -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیمہ عزیز گواہ شد نمبر 1 چوہدری عنایت اللہ ولد چوہدری عزیز احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری شوکت اللہ ولد چوہدری عزیز احمد

مسل نمبر 59589 میں قرۃ العین

بنت غلام قادر مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 محمد احمد عبدالولی ولد غلام قادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 طاہر لقمان ولد محمد عارف ظہور

مسل نمبر 59590 میں سعید اللہ خاں

ولد چوہدری علی احمد خان قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 8 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع نصیر آباد راولپنڈی مالیتی -/1240000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5945 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ

مسل نمبر 59591 میں امۃ القیوم مشتاق

زوجہ کیپٹن علم دین مشتاق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک چوہدریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 107.25 گرام مالیتی -/116095 روپے۔ 3۔ ترکہ از والدین -/108000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ القیوم مشتاق گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق جنجوعہ ولد گلاب دین گواہ شد نمبر 2 ملک محمد عبداللہ ریحان وصیت نمبر 29486

مسل نمبر 59592 میں حارثہ محمود

بنت خالد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حارثہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمد ثناء اللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 59593 میں عدیل رضا

ولد محمد رشید قوم الرائی پیشہ معلم عمر 20 سال بیعت 2003ء ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل رضا گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد ولد شیخ سردار محمد گواہ شد نمبر 2 معروف احمد سلطان ولد منظور احمد

مسل نمبر 59594 میں محمد مدثر احمد راجہ

ولد مبشر احمد راجہ قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مدثر احمد راجہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد راجہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام ولد ابن الاسلام مرحوم

مسل نمبر 59595 میں شکیل اکرم

ولد محمد اکرم قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1998ء ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل اکرم گواہ شد نمبر 1 عطاء الاسلام ولد ابن اسلام مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید احمد فاران ولد اشراق احمد مبشر

مسل نمبر 59596 میں سہیل رضا جنجوعہ

ولد محمد رفیق جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سائیکل مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل رضا جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 کیپٹن علم دین مشتاق ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 محمد نوید صدیقی

مسل نمبر 59597 میں رعنا نذیر

زوجہ رانا نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت

میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/250000روپے۔2۔ حق مہرادا شدہ -/50000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رعنا نذیر گواہ شد نمبر 1 رانا نذیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد سنوری وصیت نمبر 40127

مسل نمبر 59598 میں طاہر احمد ریحان

ولد ملک مجید احمد ریحان مرحوم قوم ریحان پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو منگرال راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ساڑھے آٹھ مرلہ ترکہ والد مکان رہائشی واقع راولپنڈی مالیتی اندازاً -/3000000روپے کا شرعی حصہ۔ 2۔ ترکہ والد مکان واقع دارالنصر غربی ربوہ مالیتی اندازاً -/500000روپے کا شرعی حصہ۔ 3۔ ترکہ والد مکان واقع چھنی تاجہ ریحان مالیتی اندازاً -/200000روپے۔ 4۔ زرعی رقبہ 20 کنال کا شرعی حصہ۔(مندرجہ بالا کے وارث والدہ 2 بھائی 2 بہنیں ہیں) 5۔ کار مالیتی -/300000روپے کا 1/2 حصہ کے وارث ہم 2 بھائی ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک طاہر احمد ریحان گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد صادق مرحوم

مسل نمبر 59599 میں نثار احمد

ولد محمد اکرام قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7600روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ نوید ربی ولد صوفی بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 رانا حبیب اللہ خان ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 59600 میں نسیم احمد

ولد علم دین قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/12-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 17 کنال مالیتی اندازاً -/318750 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500+1100 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا معصوم وصیت نمبر 34648 گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد علم دین

مسل نمبر 59601 میں چوہدری محمد اختر جاوید

ولد چوہدری محمد یوسف مرحوم قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/1800000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد زرعی اراضی 14 کنال واقع چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ مالیتی -/140000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2700+2560 روپے ماہوار بصورت پنشن + الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1800روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری محمد اختر جاوید گواہ شد نمبر 1 نیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434 گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال جاوید وصیت نمبر 30899

مسل نمبر 59602 میں مظفر احمد

ولد عبدالقیوم قوم مہارر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر مہار ولد عبدالحمید مہار گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد شانی ولد عبدالحمید مہار

مسل نمبر 59603 میں جمیلہ صابر

زوجہ صابر علی جاوید قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/7000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3تولے 3ماشے 2رتی مالیتی اندازاً -/50127 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ صابر گواہ شد نمبر 1 صابر علی جاوید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عامر فہیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 32612

مسل نمبر 59604 میں خالد عمران

ولد چوہدری محمد صادق قوم کاہلوں جٹ پیشہ کارکن حفاظت خاص عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 2مرلہ واقع دارالنصر غربی ربوہ مالیتی -/150000روپے۔ 2۔ پلاٹ ساڑھے چار مرلہ واقع کہکشاں کالونی ربوہ مایتی -/450000روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/300000 روپے۔ 4۔ بھینس دو عدد مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد عمران گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد فلک شیر گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 59605 میں عالیہ خالد

زوجہ خالد عمران کاہلوں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5تولے اندازاً مالیتی -/50000روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ خالد گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد فلک شیر گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذر محمد

مسل نمبر 59606 میں سید عبدالشکور ظفر

ولد محمد نورالدین اجمل مرحوم قوم سید پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل

ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم جمع قومی بچت -/135000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1242+1751 روپے ماہوار بصورت منافع + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عبدالشکور ظفر گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 رائے مظہر احمد ولد رائے ظہور احمد

مسل نمبر 59607 میں سیدہ خورشید بیگم

زوجہ سید عبدالشکور ظفر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/300 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 رائے مظہر احمد ولد رائے ظہور احمد ناصر

مسل نمبر 59608 میں طلعت یاسر

زوجہ یاسر لطیف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ طلائی زیور 210-199 گرام مالیتی اندازاً -/199210 روپے۔ 3۔ حصہ از ترکہ والد مرحوم از فروخت شدہ زرعی زمین -/140715 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طلعت یاسر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 یاسر لطیف خاوند موصیہ

مسل نمبر 59609 میں راشدہ عمران

زوجہ محمد عمران قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی یور 35 گرام مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ عمران گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان پروازی ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 محمد عمران خاوند موصیہ

مسل نمبر 59610 میں رابعہ درد

بیوہ عطاء الرحمٰن درد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1974ء ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 70 گرام مالیتی -/68950 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/375000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت گھر کا خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ درد گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ہندل ولد عنایت اللہ ہندل گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن درد ولد عطاء الرحمٰن درد مرحوم

مسل نمبر 59611 میں ڈاکٹر بشیر القمر حسنی

ولد ڈاکٹر خلیل احمد حسنی قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر (ہومیو) عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 121 ر ج۔ ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر بشیر القمر حسنی گواہ شد نمبر 1 حمید الدین ڈاکٹر ولد محمد دین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر کاشف ریحان ولد عبدالغفار

مسل نمبر 59612 میں عائشہ قمر

زوجہ ڈاکٹر بشیر القمر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/96000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ قمر گواہ شد نمبر 1 حمید الدین ولد محمد دین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر بشیر القمر خاوند موصیہ

مسل نمبر 59613 میں عمیر احمد

ولد رانا امجد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر احمد گواہ شد نمبر 1 رانا امجد احمد ولد رانا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 59614 میں عرفان احمد

ولد نذیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ولد رشید احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 آصف جاوید وصیت نمبر 33405

مسل نمبر 59615 میں صفیہ بیگم

بیوہ نذیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اڑھائی تولے -/30000 روپے۔ 3۔ ترکہ والدین اڑھائی کنال زرعی اراضی -/93000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد

مسل نمبر 59616 میں لقمان احمد

ولد مبشر احمد ثاقب قوم بھلی جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں

ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ثاقب ولد نذیر احمد

مسل نمبر 59617 میں عبدالشکور

ولد خالد محمود قوم بھٹی پیشہ کاروبار ہمراہ والد عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت معاونت دوکان والد صاحب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالشکور گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالغفور ولد رانا منظور احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود والد موصی

مسل نمبر 59618 میں راشد محمود

ولد محمد افضل محمود قوم دھوتھڑ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی دھوتھڑاں ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد محمود گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد وصیت نمبر 30675 گواہ شد نمبر 2 طارق زبیر ولد غلام احمد

مسل نمبر 59619 میں خورشید بیگم

زوجہ محمد یعقوب جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند 10 مرلہ رہائشی مکان اونچا مانگٹ مالیتی -/280000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 2۔ ترکہ خاوند 2 1 مرلہ مکان واقع حافظ آباد شہر مالیتی -/445000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 3۔ حق مہر -/800 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 1/2 تولے مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 59620 میں محمد اعظم طاہر

ولد حکیم محمد افضل فاروق قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 13 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اعظم طاہر گواہ شد نمبر 1 حکیم محمد افضل ولد حکیم محمد اکرم گواہ شد نمبر 2 عطاء الشافی قیوم ولد محمد اعظم طاہر

مسل نمبر 59621 میں محمد عبدالوحید خان

ولد محمد عبدالوہاب صابر قوم شکرانی بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3/ایکڑ ایک کنال واقع چک نمبر 6 عباسیہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ 1/2 2/ایکڑ زمین واقع موضع رسول پور ضلع بہاولپور اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ رہائشی پلاٹ 6 مرلہ واقع چک نمبر 6 اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ 4۔ پرانے زرعی آلات مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عبدالوحید خاں گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید راشد ولد محمد عبدالوہاب صابر گواہ شد نمبر 2 امجد پرویز صابر ولد چوہدری نذیر احمد جٹھول

بلا سے قبل دعائیں کریں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

یہ وقت ہے کہ تم توبہ کرو اور اپنے دلوں کو پاک صاف کرو غرض نیکی وہی ہے جو قبل از وقت ہے۔ اگر بعد میں کچھ کرے تو کچھ فائدہ نہیں۔ خدا نیکی قبول نہیں کرتا جو صرف فطرت کے جوش سے ہو۔ کشتی ڈوبتی ہے تو سب روتے ہیں اور دعائیں مانگتے ہیں مگر وہ رونا اور چلانا چونکہ تقاضا فطرت کا نتیجہ ہے اس لئے اس وقت سودمند نہیں ہوسکتا اور وہ اس وقت مفید ہے جو اس سے پہلے ہوتا ہے جبکہ امن کی حالت ہو دیکھو تم لوگ کچھ محنت کر کے کھیت تیار کرتے ہو تو فائدہ کی امید ہوتی ہے۔ اسی طرح پر امن کے دن محنت کیلئے ہیں۔ اگر اب خدا کو یاد کرو گے تو اس کا مزہ پاؤ گے۔ اگرچہ زمینداری اور دنیا کے کاموں کے مقابلہ میں نمازوں میں حاضر ہونا مشکل معلوم ہوتا ہے اور تہجد کیلئے اور بھی۔ مگر اب اگر اپنے آپ کو اس کا عادی کر لو گے تو پھر کوئی تکلیف نہ رہے گی۔

دیکھو اب کام تم کرتے ہو۔ اپنی جانوں اور کنبہ پر رحم کرتے ہو۔ بچوں پر تمہیں رحم آتا ہے جس طرح اب ان پر رحم کرتے ہو۔ یہ بھی ایک طریق ہے کہ نمازوں میں ان کیلئے دعائیں کرو۔ رکوع میں بھی دعا کرو۔ پھر سجدہ میں دعا کرو۔ کہ اللہ تعالیٰ اس بلا کو پھیر دے اور عذاب سے محفوظ رکھے۔ جو دعا کرتا ہے وہ محروم نہیں رہتا۔ یہ کبھی ممکن نہیں ہے کہ دعائیں کرنے والا غافل پلید کی طرح مارا جائے۔ اگر ایسا نہ ہو تو خدا کبھی پہچانا ہی نہ جاوے وہ اپنے صادق بندوں اور غیروں میں امتیاز کر لیتا ہے۔ ایک پکڑا جاتا ہے دوسرا بچایا جاتا ہے۔ غرض ایسا ہی کرو۔ کہ پورے طور پر تم میں سچا اخلاص پیدا ہو جاوے۔

(10 جولائی 1902ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

زادِ راہ جمع کر لو

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

"یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اُس کے دفتر میں سابقین اوّلین لکھے جائیں گے۔ اور مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اِس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا کہ کاش مَیں تمام جائیداد کیا منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو! کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سُود ہوگا اور صدقہ خیرات محض عبث۔ دیکھو! مَیں بہت قریب عذاب کی تمہیں خبر دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں۔ بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے۔ تب آخری وقت میں کہیں گے هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ (۔)"۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 328، 329)

پس غور کریں، فکر کریں۔ جو سستیاں، کوتاہیاں ہو چکی ہیں اُن پر استغفار کرتے ہوئے اور حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جلد از جلد اس نظامِ وصیت میں شامل ہو جائیں۔ اور اپنے آپ کو بھی بچائیں اور اپنی نسلوں کو بھی بچائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے بھی حصہ پائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(اختتامی خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء مطبوعہ الفضل سالانہ نمبر 2005ء ص 11)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ہر احمدی وقف عارضی کرے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"مربیوں کو بھی چاہئے اور عام عہدیداران کو بھی چاہئے بلکہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔" (الفضل 27/اگست 1960ء)

(مرسلہ: تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

شمالی وزیرستان میں خودکش حملہ شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی چیک پوسٹ پر خودکش حملے میں سات سیکیورٹی اہلکار جاں بحق اور 5زخمی ہو گئے۔ میران شاہ سے چھ کلومیٹر دور نامعلوم شخص نے بارود سے بھری گاڑی ایشیا چیک پوسٹ سے ٹکرا دی۔حملہ آور کے پرخچے اڑ گئے۔مرنے والے اور زخمی نماز کیلئے وضو کر رہے تھے۔زخمیوں کو بنوں ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

بھارت سے تعلقات وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ بھارت سے تعلقات معمول پر لانے میں جزوی کامیابی ہوئی ہے۔کشمیر سمیت اہم تنازعات کے حل کا وقت آ گیا ہے۔سفارتکاری کا دائرہ وسیع کرنا ہوگا۔

موروثی سیاست صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ موروثی سیاست ختم ہونی چاہیئے۔ میثاق کرنے والی جماعتیں پہلے اپنے اندر جمہوریت لائیں۔

صاف پانی کیلئے فلٹریشن پلانٹ وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ دسمبر 2007ءتک ہر یونین کونسل میں صاف پانی کیلئے فلٹریشن پلانٹ لگا یا جائے گا آلودہ پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں عوام کی صحت کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہیں۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی امیدوار پاکستان نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے عہدے کیلئے برطانیہ میں پاکستان کی ہائی کمشنر ڈاکٹر ملیحہ لودھی کو بطور امیدوار نامزد کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاہم اس فیصلے کا حتمی اعلان اسلام آباد میں ہونے والی سفراء کانفرنس میں کیا جائے گا۔

سری لنکا میں بم دھماکہ سری لنکا میں بم دھماکہ کے نتیجہ میں ڈپٹی آرمی چیف سمیت 10۔افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔بم ایک سائیکل میں نصب کیا گیا تھا۔

عراق سے امریکی فوج کی واپسی عراق سے امریکی فوج کی واپسی کے منصوبہ کی حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ انخلاء کا پہلا مرحلہ ستمبر میں شروع ہوگا۔ 2007ء کے اختتام تک تخفیف کے بعد 14 میں سے صرف 5امریکی بریگیڈ ئیر رہ جائیں گے۔عراق جنگ میں 27000امریکی فوجیوں نے حصہ لیا جن میں سے 2500ہلاک ہوگئے۔امریکی فوج کی واپسی امریکہ میں نومبر میں ہونے والے ضمنی انتخابات سے قبل شروع ہوجائے گی۔

تسلیمہ نسرین کے خلاف فتویٰ کلکتہ کی تاریخی ٹیپو سلطان مسجد کے امام نے ایک فتویٰ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اسلام کے خلاف ریمارکس پر بنگلہ دیشی قلمکار تسلیمہ کے چہرے پر کالک مل دی جائے کالک ملنے والے کو 50ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔

تحفظ اطفال وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ تحفظ اطفال سرگرمیوں کا نیٹ ورک پورے صوبے میں پھیلا رہے ہیں۔ لاہور، ملتان، گوجرانوالہ اور فیصل آباد میں لاوارث بچوں کیلئے سنٹر قائم کر دیئے گئے ہیں۔دیگر شہروں میں بھی قائم کریں گے۔بچوں کے حقوق کی تحفظ اور ان کی بحالی کے پروگرام کو ترجیحی بنیادوں پر عملی شکل دی جارہی ہے۔دو ہزار بچوں کو بردہ فروشوں سے برآمد کروایا گیا ہے اونٹ دوڑ کیلئے بچوں کی سمگلنگ میں ملوث گروہوں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے۔حکومت یتیم بچوں کی دیکھ بھال کر رہی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28جون	
طلوع فجر	3:22
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12: 11
غروب آفتاب	7:20

ضرورت گارڈ

بہشتی مقبرہ ربوہ میں چند آسامیاں گارڈ کی ہیں براہ کرم محنتی چست نوجوان اپنے صدر صاحب جماعت کی معرفت مکمل کوائف کے ساتھ درخواست بھجوائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

کی مفید اور مجرب دوا
سفوف راحت کیپسول
Ph:047-6212434 Fax:6213966

C.P.L 29-FD